Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ — ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ — ۱۶ ہجرت ۱۳۵۲ ہش — ۱۶ مئی ۱۹۷۳ء — نمبر ۱۰۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۵ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت پہلے کی نسبت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۵ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ البتہ خشک کھانسی کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کرتے رہیں۔

کراچی سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم رضا حسین صاحب اٹاوی شدید بیمار ہیں۔

احباب جماعت ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

عبدالمالک خان

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

درخواست دعا

جیسا کہ پہلے بھی یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر ان دنوں ملک سے باہر سفر پر ہیں۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کے ہر مرحلہ پر ان کا حافظ و ناصر ہو اور وہ بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین

(نائب وکیل التبشیر)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس قدر مخالفت ہوئی ہے اسی قدر اللہ تعالیٰ نے سلسلہ احمدیہ کو ترقی دی ہے

اللہ تعالیٰ نے خود اس جماعت کو قائم کیا اور وہی اس کی حفاظت کرتا ہے

"آج ہمارے مخالف ہر طرح کی کوشش ہمارے نابود کرنے کی کرتے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکے اور انہوں نے دیکھ لیا ہے کہ جس قدر مخالفت اس سلسلہ کی انہوں نے کی ہے اسی قدر ناکامی اور نامرادی اُن کے شامل حال رہی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو بڑھایا ہے۔ یہ تو خیال کرتے اور رائے لگاتے ہیں کہ یہ شخص مر جاوے گا تو جماعت متفرق ہو جاوے گی۔ یہ فرقہ بھی دوسرے فرقوں کی طرح ہے کہ جن میں کوئی کشش نہیں ہے اس لئے اسکے ساتھ ہی اس کا خاتمہ ہو جاویگا۔ مگر وہ نہیں جانتے کہ خدا تعالیٰ نے خود ارادہ فرمایا ہے کہ اس سلسلہ کو قائم کرے اور اسے ترقی دے۔ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فرقے نہ تھے۔ اُس وقت ان کے مخالف بھی یہی سمجھتے ہوں گے کہ بس اب ان کا خاتمہ ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اُن کو کیسا نشوونما دیا اور پھیلایا۔

...... میں ایسے لوگوں کو نظیر میں پیش کرتا ہوں جو اپنے وجود سے جل گئے اور اللہ تعالیٰ ہی کی عظمت اور جلال کے خواہشمند ہوئے۔ اُس کی راہ میں ہر دکھ اور موت کے اختیار کرنے کو آمادہ ہوئے۔ پھر کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں تباہ کر دے؟ کون ہے جو اپنے گھر کو خود تباہ کر دے؟ اُن کا سلسلہ خدا تعالیٰ کا سلسلہ ہوتا ہے۔ اس لئے وُہ خود اسے ترقی دیتا ہے اور اس کے نشوونما کا باعث ٹھہرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۷، ۲۸)

نیا سال ــــــ نیا عزم

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۱۳۵۱-۵۲ ہش / ۱۹۷۲-۷۳ء خدا کے فضل سے بخیر و خوبی کامیابی اور کامرانی کے ساتھ اختتام پذیر ہو چکا ہے۔ اور نیا سال بے شمار برکتوں، بے انتہا فضلوں، خدمت دین، ایثار، فدائیت اور قربانی کے لاتعداد مواقع اور اللہ تعالیٰ کے قرب کی بے شمار راہوں کے ساتھ شروع ہو گیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

امرائے کرام اور صدر صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ نیم شبانہ دُعاؤں کے ساتھ نئے سال میں ابھی سے پُوری تندہی کے ساتھ کام شروع کر دیا جائے۔ اِس عزم کے ساتھ کہ اس سال ہم اللہ کی دی ہوئی توفیق سے انشاء اللہ تعالیٰ زیادہ دُعاؤں، زیادہ محنت اور زیادہ کوشش کے ساتھ کام کریں گے اور شروع سال سے ہی ساتھ کے ساتھ لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد اور جلسہ سالانہ، نیز زکوٰۃ صدقہ، شکرانہ وغیرہ کی وصولی کے لئے انتہائی کوشش کریں گے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔ "اس زمانہ میں جو ثواب ہے وہ پھر نہ ہوگا"۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ ماہ ہجرت ۱۳۵۲ھ

قائدِ اعظم کا سب سے عظیم کارنامہ

اس میں شک نہیں قائدِ اعظم کا یہ ایک بہت ہی عظیم کارنامہ ہے کہ آپ نے بیک وقت انگریزوں اور ہندوؤں کا کامیاب مقابلہ کرکے اور سیاسی حکمت عملی سے ان دونوں کو مات دے کر پاکستان ایسی عظیم مملکت قائم کر دکھائی۔ اس کے نتیجہ میں برصغیر کے کروڑوں مسلمانوں کو بیک وقت انگریزوں اور ہندوؤں کی غلامی سے نجات ملی اور انہیں ایک ایسا خطۂ زمین میسر آیا جسے وہ فخریہ طور پر اپنا وطن، اپنا ملک اور اپنی مملکت کہہ سکتے تھے۔ یہ نیا اسلامی ملک بلکہ نئی اور سب سے بڑی اسلامی مملکت نہ صرف برصغیر کے مسلمانوں کے لئے سربلندی کا باعث ثابت ہوئی بلکہ پوری اسلامی دنیا کے لئے تقویت کا موجب بنی۔ یہ وہ عظیم کارنامہ تھا جس نے شرق و غرب کی کل اقوام کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔ اس محیر العقول کارنامہ کی وجہ سے ہی ساری دنیا قائد اعظم کو اسلامی دنیا کا عظیم المرتبت لیڈر اور انقلاب انگیز قائد تسلیم کرنے پر مجبور ہوئی۔

پاکستان کا قیام لاریب قائدِ اعظم کا ایک بہت ہی عظیم کارنامہ ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ قائدِ اعظم نے اس سے بھی ایک عظیم تر کارنامہ سر انجام دیا۔ وہ کارنامہ اس درجہ عظیم بلکہ عظیم ترین تھا کہ اس کے نتیجہ میں ہی انگریزوں کی عظیم طاقت اور ہندوؤں کی غالب اکثریت قائدِ اعظم کے ہاتھوں ڈپلومیسی کے میدان میں شکست فاش کھانے پر مجبور ہوئی اور اسی کے نتیجہ میں پاکستان ایسی عظیم مملکت معرضِ وجود میں آئی۔ وہ عظیم ترین کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے برصغیر کے مسلمانوں کو جو لاتعداد فرقوں، گروہوں اور قومیتوں میں بٹے ہوئے تھے اور جن کے درمیان باہمی آویزش، چپقلش اور کٹاچھنی کا ایک لامتناہی سلسلہ چھڑا ہوا تھا اور جس نے ان کی طاقت کو کالعدم کرکے رکھ دیا تھا ایک ناقابلِ تسخیر سیاسی اتحاد کی لڑی میں پرو دیا تھا۔ یہ کارنامہ آپ نے اس حال میں سر انجام دیا کہ مسلمانوں کے جملہ فرقے ایک دوسرے کو مسلمان تسلیم کرنے کیلئے تیار ہی نہ تھے۔ شیعوں، سنیوں، دیوبندیوں، بریلویوں، وہابیوں، چکڑالویوں وغیرہ کے درمیان ایک دوسرے کے خلاف کفر کے فتووں کے پشتارے لگے ہوئے تھے۔ ان فتووں کا مطالعہ کرنے سے محسوس یہ ہوتا تھا کہ برصغیر میں سرے سے کوئی مسلمان ہے ہی نہیں۔

جب قائدِ اعظم نے مسلم لیگ کو از سرِ نو منظم کیا تو آپ نے شیعوں، سنیوں، دیوبندیوں، بریلویوں، وہابیوں، چکڑالویوں، احمدیوں وغیرہ فرقوں کے لوگوں کو مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہونے کے لئے نہیں بلایا بلکہ بحیثیت مجموعی جملہ مسلمانوں کو پکارا کہ وہ سیاسی آزادی حاصل کرنے کی غرض سے مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔ آپ اس چکر میں نہیں پڑے کہ مسلمان کی تعریف کیا ہے، کون مسلمان ہے اور کون مسلمان نہیں ہے۔ بلکہ آپ نے کہا کہ ہر وہ شخص، گروہ یا جماعت جو اپنے آپ کو مسلمان سمجھتی اور کہتی ہے مسلم لیگ میں شامل ہو جائے۔ چنانچہ فرقوں کی تفریق اور تمیز میں پڑے بغیر برصغیر کے تمام مسلمان مسلم لیگ کے جھنڈے تلے ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو گئے۔ ان میں شیعہ بھی تھے، دیوبندی بھی تھے، وہابی بھی تھے، چکڑالوی بھی تھے، احمدی بھی تھے، چشتی بھی تھے، نظامی بھی تھے، نقشبندی بھی تھے، سہروردی بھی تھے، حنفی بھی تھے، شافعی بھی تھے، مالکی بھی تھے، حنبلی بھی تھے، بوہرے بھی تھے آغاخانی بھی تھے۔ سب اپنے اپنے عقیدے اور مسلک پر سختی سے قائم رہتے ہوئے مسلمان کی حیثیت سے ایک زبردست سیاسی اتحاد کے سانچے میں ڈھل گئے اور سیاسی لحاظ سے ان میں بُنیانِ مرصوص کی ایسی کیفیت پیدا ہوئی کہ دشمنانِ اسلام اس سیاسی اتحاد میں رخنہ ڈالنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ انگریزوں اور ہندوؤں کو مسلمانوں کے متحدہ مطالبہ کے آگے گھٹنے ٹیکتے ہی بن پڑی۔

اس سیاسی اتحاد میں یوں تو سارے ہی مسلمان شریک ہوئے، نہیں ہوئے تھے تو وہ مخصوص فتوے باز جنہوں نے ایک دوسرے کے خلاف کفر کے فتووں کے انبار لگا کر ایسی صورتِ حال پیدا کر رکھی تھی کہ مسلمان باہم سیاسی طور پر بھی متحد نہ ہو سکیں۔ وہ مسلمانوں کے سیاسی اتحاد میں تو شریک نہ ہوئے البتہ ہندوؤں کے ساتھ سیاسی اتحاد میں دل و جان سے شامل ہو کر انہوں نے مسلمانوں کے سیاسی اتحاد کو سبوتاژ کرنے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی حتیٰ کہ انہیں قائدِ اعظم کو کافرِ اعظم کا خطاب دینے میں بھی کوئی باک محسوس نہ ہوئی۔ خدا تعالیٰ نے ان کی ایک بھی پیش نہ جانے دی اور اس کی مشیئت اور ارادہ کے مطابق قائدِ اعظم کے قائم کردہ سیاسی اتحاد کے نتیجہ میں پاکستان بن کر رہا اور اسی سیاسی اتحاد کے نتیجہ میں ہی یہ قائم رہے گا اور مضبوط سے مضبوط تر ہوگا۔

الغرض قائدِ اعظم کا سب سے عظیم کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے فتوی بازوں کی اجارہ داری ختم کرکے برصغیر کے مسلمانوں کے درمیان سیاسی اتحاد قائم کر دکھایا۔ اس اتحاد کا اصل الاصول یہ تھا، آج بھی ہے اور ہمیشہ رہے گا کہ ہر وہ شخص جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے مسلمان ہے اور مسلمانوں کے سیاسی اتحاد کا جزو لاینفک ہے۔ قائدِ اعظم جنہوں نے مسلمانوں کو ناقابلِ تسخیر سیاسی اتحاد سے مالا مال کر دکھایا تھا اچھی طرح جانتے تھے کہ پاکستان اس سیاسی اتحاد کے بل پر ہی قائم رہ سکتا ہے، اور یہ کہ وہ مخصوص فتوے باز جو اس سیاسی اتحاد میں شریک نہیں ہوئے ہیں اور انہوں نے صریحاً کافروں اور مشرکوں کے ساتھ سیاسی اتحاد کو ترجیح دی ہے وہ آگے چل کر سیاست میں بھی فرقہ دارانہ اختلافات کو ہوا دے کر اس سیاسی اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کی کوشش کریں گے، اس لئے آپ نے سیاست میں فرقہ دارانہ تعصب سے بہر طور دامن بچانے کی پُر زور الفاظ میں بار بار تلقین فرمائی اور یہاں تک فرمایا کہ اگر تم پاکستان کو ایک طاقتور مضبوط اور ناقابلِ تسخیر ملک بنانا چاہتے ہو تو علاقائی تعصب اور فرقہ دارانہ تعصب سے ہمیشہ بالا رہو اور سیاست کو ان دو تعصبات سے ہمیشہ پاک و صاف رکھو۔ اگر تم نے اپنی غفلت اور عاقبت نااندیشی سے ان دو تعصبات کو پنپنے دیا اور انہیں کھل کھیلنے کی اجازت دی تو پھر اس عظیم مملکت کا وجود (جو بے انداز قربانیوں کے ذریعہ حاصل کی گئی ہے) خطرہ میں پڑ جائے گا۔

قائدِ اعظم کے اس شدید انتباہ کے باوجود انہی مخصوص طبقوں نے جنہوں نے جمہور مسلمانوں کے ساتھ سیاسی اتحاد پر ہندوؤں کے ساتھ سیاسی اتحاد کو ترجیح دی تھی، پہلے خفیہ طور پر دبے دبے انداز میں اور پھر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کھلے طور پر ان تعصبات کو ہوا دینے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ علاقائی اور صوبائی تعصب کے نتیجہ میں پاکستان کا مشرقی حصہ اس سے کٹ چکا ہے اور اب مغربی حصہ میں فرقہ دارانہ تعصب کو اُبھار کر تشتت و افتراق کی ایک نئی طرح ڈالی جا رہی ہے۔ سرِ دست اس کی ابتداء آزاد کشمیر اسمبلی کے ذریعہ احمدیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی سفارش سے کی گئی ہے آگے چل کر دوسرے مذہبی فرقوں کے خلاف زہر پھیلانے کی مہم چلائی جائے گی۔ چنانچہ بعض مذہبی جریدوں میں شائع ہونے والے مضامین سے بعض دیگر فرقوں کے خلاف تعصب اور زہر پھیلانے والوں کے عزائم کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اس قسم کے مضامین بعض مخصوص جرائد میں ایک عرصہ سے شائع ہو رہے ہیں۔

ہم واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ وہ خدا جس نے اپنی تقدیرِ خاص کے ماتحت بعض عناصر کی انتہائی شدید مخالفت کے علی الرغم پاکستان کا قیام ممکن بنایا وہ ان عناصر کو اب بھی ناکام بنا کر پاکستان کی حفاظت فرمائے گا اور اسے مضبوط سے مضبوط تر کرتا چلا جائے گا۔ اُس کا ایک ہی ہاتھ ان کی سب تدبیروں کو ناکام بنا کر رکھ دے گا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان کی حکومت اور اس کے محب وطن عوام قائدِ اعظم کے ارشادات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ان عناصر کو ناکام بنانے میں اپنا فرض پوری مستعدی سے ادا کریں اور قائدِ اعظم کے قائم کردہ سیاسی اتحاد پر کوئی آنچ نہ آنے دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجرام فلکی میں آثار حیات اور قرآن حکیم

کیا ہم اس کائنات میں اکیلے ہیں؟

مکرم شیخ عبد القادر صاحب ۲۱۵ رستم پارک نواں کوٹ لاہور

عصر حاضر میں مذکورہ سوال پر سائنسدان بڑی سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں۔

"چاند کی تسخیر کے بعد اب سائنسدانوں کی کوششیں کائنات کے دوسرے سیاروں پر مرتکز ہو گئی ہیں۔ ان کوششوں کے تیز تر ہونے کے ساتھ ساتھ یہ سوال بھی اہمیت اختیار کر گیا ہے کہ کائنات کے دیگر سیاروں پر زندگی پائی جاتی ہے یا نہیں۔ ماضی قریب تک یہ موضوع افسانوی داستانوں کا ایک مقبول موضوع تھا۔ لیکن بیسویں صدی میں علم فلکیات کی محیر العقول ترقی کے بعد یہ خالصتاً" ایک سائنسی موضوع بن گیا ہے۔"

(مشرق ۲۳/۲ صفحہ ۲ کالم ۵)

اس سوال کا جواب اب سائنسدان یہ دیتے ہیں کہ کائنات کے دور دراز سیاروں میں ذہین مخلوق کی موجودگی کے امکان سے ہم انکار نہیں کر سکتے دنیا کا ایک ہیئت دان کہتا ہے کہ اس کائنات میں ہم اکیلے نہیں ہیں۔ بلکہ لاکھوں کروڑوں سیارے آبادیوں سے معمور ہیں حال ہی میں ایک جامع کتاب۔

"OF STARS AND MEN"

شائع ہوئی ہے اس کا ذیلی نام ہے

"THE HUMAN RESPONSE TO AN EXPANDING UNIVERSE"

کتاب کے مصنف

DR HARLOW SHAPLEY

ایک ممتاز عالم ہیئت سائنسدان ہیں اس کتاب میں یہ نظریہ پیش کیا گیا کہ زمین جس کہکشاں کے کنارے گردش کر رہی ہے۔ اس میں لاکھوں کروڑوں ستارے ہیں اور اس قسم کے کروڑوں جھرمٹ کائنات میں موجود ہیں اور ہر آن پھیل رہے ہیں ہم کائنات میں اکیلے نہیں ہیں۔ ذہین مخلوق سے دوسرے کرے بھی معمور ہیں۔ زندگی کی ارفع و اعلیٰ ترقی یافتہ صورتیں دوسرے کروں میں بھی موجود ہیں لہذا یہ کہنا کہ ہم ہی سب کچھ ہیں تنگ نظری ہے۔ کائنات بڑی وسیع ہے مخلوق کی گوناگوں انواع کی کوئی انتہا نہیں ہم بحر تخلیق کا ایک قطرہ صحراء کا ایک ذرہ اور تخلیق عامہ کا ایک شاہکار ہیں۔ ہمارے ساتھی اور بھی ہیں۔ وہ بھی ستاروں کے جھرمٹوں میں زندگی سے ہمکنار ہیں۔ فی الجملہ ہم کائنات میں اکیلے نہیں۔

کتاب کا ایک اقتباس قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

we conclude first That not less than 100 million 'high life" locations exist (The number is probably more like a 100 trillion)

P. 126

اس ساری تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ اس کائنات میں لاکھوں کروڑوں ایسے کرّے موجود ہیں۔ جن میں اعلیٰ زندگی نشوونما پا چکی ہے۔

(۲)

امریکہ میں تو ایک باقاعدہ منصوبہ بنایا گیا اور وہاں دوسرے کروں میں آباد مخلوق کے ممکنہ پیغامات کی وصولی کا ایک ادارہ "اوزما" ہے اس کی تفصیل ایک امریکی مجلہ سے درج ذیل ہے

"دوربین ریڈیائی فلکیات کے وسیع تر میدان میں دلچسپی لیتے ہیں اس سلسلے میں ڈرامائی نوعیت کا ایک کام کیا جا رہا ہے کہ دوسری دنیاؤں میں رہنے والے ممکنہ ذہین لوگوں کے پیغامات کی ٹوہ باقاعدگی کے ساتھ چھان بین کی جا رہی ہے یہ کوشش جسے سرکاری طور پر منصوبہ اوزما (OZMA) کا نام دیا گیا ہے واشنگٹن سے کوئی دو سو میل مغرب میں . . . ریڈیائی فلکیات کی قومی رصدگاہ میں ہو رہی ہے۔ یہ رصدگاہ حال ہی میں قائم ہوئی ہے۔ یہ خلائی تحقیق اس وسیع پروگرام کا حصہ ہے جسے ریاستہائے متحدہ کے قومی سائنسی ادارے کی امداد حاصل ہے" ([illegible] ۲۱ [illegible])

(۳)

اس تحقیق کی وسیع تر اشاعت اور مقبولیت کے اثرات چرچ پر بھی پڑے ہیں۔ عیسائی علماء کے ایک حلقہ میں گہرا اضطراب پیدا ہو رہا ہے۔ پوپ کی خدمت میں استفسار پہنچایا گیا۔ لاکھوں کروڑوں کروں میں خدا کی مخلوق موجود ہے تو تجسم خدا کا مظاہرہ صرف اسی دنیا پر کیوں ہوا؟ خدا کا بیٹا اس خاکدان ارضی میں بھیجا گیا اور یہی کرّہ کفارہ کے لئے چنا گیا؟ آخر اس کی کیا وجہ ہے؟ کیا دوسرے بیشمار کروں کو INCARNATION of god جیسی نعمت عظمیٰ کی ضرورت نہیں کیا ان کی نجات کے لئے کفارہ ضروری نہیں تجسم خدا اور کفارہ ارضی فعل ہے یا آفاقی؟ رب العالمین کی ربوبیت عامہ اور وسیع رحمت کیا اسی دنیا تک محدود ہے؟

ان سوالوں کے جواب میں پوپ نے کوشش کی اور صرف اتنا فرمایا کہ دوسرے کروں کی مخلوق شاید خدا کے فضل کے نیچے زندگی بسر کر رہی ہو وہ گناہ سے مبرا ہو یوں ان کے کفارہ کی چنداں ضرورت نہیں رہتی۔ یہاں سوال صرف گناہوں کے کفارہ کا نہیں بلکہ تجسم خدا کا ہے۔ نصاریٰ مدعی ہیں کہ اس دنیا میں خدا کا دیدار بشری طور پر ہوا باقی کرے اس سے کیوں محروم ہیں؟ اس دنیا میں خدا انسان کی صورت میں آیا دوسرے کروں میں آباد لاکھوں کروڑوں انواع کی صورت میں کیوں نہ آیا؟ وہ دیدار الٰہی سے کیوں آج تک محروم ہیں؟ ظاہر ہے کہ چرچ کے پاس اس سوال کا کوئی تسلی بخش جواب نہیں ہے پھر لکھا ہے کہ ملائکہ میں بھی گناہگار موجود تھے۔ ابلیس گناہ کا بانی ہے دوسری دنیاؤں کو گناہ سے مبرا گننا تورات کے خلاف ہے

(۴)

حال ہی میں ایک کتاب

"SPACEMEN IN THE ANCIENT EAST"

شائع ہوئی ہے اس کے مصنف ریمنڈ ڈریک نے اس اعتراض کو نمایاں طور پر پیش کیا ہے اور چرچ کے جواب کو غیر تسلی بخش قرار دیا ہے اگر یہ مانا جاتا ہے کہ باقی کروں میں بھی مخلوق ہے تو عیسائیت کی بنیاد جو کہ تجسم خدا کے عقیدہ پر رکھی گئی متزلزل ہو جاتی ہے اس کتاب میں لکھا ہے کہ کائنات کی وسعت کی کوئی انتہا نہیں یہ کیسے ممکن ہے کہ صرف ایک سیارہ میں اللہ تعالیٰ نے مخلوق پیدا کی ہو اور باقی کائنات خالی ہو صحیح بات یہ ہے

That man was not alone in the universe somewhere in the Heavens above existed Being of great beneficence who might help mankind P. 11

اس کائنات میں انسان اکیلا نہیں بلکہ آسمانوں میں بلند و اعلیٰ یا ایسی مخلوق موجود ہے جو کہ انسانیت کی مدد و معاون ہو سکتی ہے اس کا تصور انہیں لکھتے ہیں

"دو ہزار سال سے عیسائی یہی مانتے چلے آئے کہ زمین کائنات کا مرکز ہے اور انسان خدا تعالیٰ کی تخلیق میں منفرد اور یکتا ہے حالانکہ یہ نظریہ سائنس کے خلاف ہے سائنسدان کہتے ہیں کہ زندگی ہر جگہ موجود ہے بہت سے

باقی صفحہ ۹ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصولِ حسنات

(مکرم مولوی محمد امین صاحب جمبہ مربی سلسلہ ڈیرہ اسماعیل خان)

فطرتِ انسان میں حصول حسنات کی خواہش بدرجہ اتم سمو دی گئی ہے۔ اور وہ ہر آن اس کوشش میں محو نظر آتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ خیر کو جمع کر لے۔

اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ

کاوش ان ہر پیشانی پر جھلکتا نظر آتا ہے تاہم فکر ہر کس بقدر ہمت اوست۔ ہر ایک کا نقطہ نظر جداگانہ ہے۔ موٹے طور پر اس بارہ میں ہم انسان کو تین حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

کچھ تو وہ ہیں جن کی مثال کنوئیں کے مینڈک کی ہے ان کی نظر ان ظاہر دنیا سے آگے نہیں بڑھتی ان کے نزدیک حسنات کا دائرہ مال و اولاد اس دُنیا کی شان و شوکت اور عیش و عشرت کی زندگانی تک محدود ہے یہ وہ لوگ ہیں جن کو حقیقی حسنات کی خبر تک نہیں ان کی نظر بس انار کے خوبصورت چھلکے پر جمی ہوئی ہیں مگر اس کے مفید و شیریں رس سے بے بہرہ ہیں۔ اس دُنیا پر فریب کی لعماء فانی کا پردہ ان کی آنکھوں پر پڑا ہوا ہے یہ لوگ

من کان فی ھٰذہٖ اعمیٰ

کے مصداق ہیں اور

الھٰکم التکاثر

کی وعید انہی کو سنائی گئی ہے وہ اپنی کوششوں کا ثمرہ اسی دُنیا میں حاصل کر لیتے ہیں اُخروی زندگی میں

ماله فی الاخرة من خلاق

کے گروہ میں شامل ہوں گے۔ گناہوں کا سیاہ اعمالنامہ پیچھے سے بائیں ہاتھ میں تھما دیا جائے گا نہ مال کام آئے گا نہ اولاد۔

لا تزر وازرة وزر اخری

کے نوشتہ کا ڈرامہ آنکھوں کے سامنے کھیلا جائے گا۔

یلیتنی قدمت لحیاتی

کا ورد زبان پر ہوگا مگر اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ یہاں سے لوٹنا ناممکن ہوگا۔ اور افسوس فضول۔ کوئی پرسان حال نہ ہوگا منصف حقیقی کے دربار سے مجرم ٹھہرائے جانے کے بعد جہنم ٹھکانا ہوگا۔

لا یموت فیھا ولا یحیٰی

کا تلخ تجربہ ہوگا زبان بے اختیار یلیتنی کنت ترابا پکار رہے گی۔ نہ وقت بے ماحوصہ

کو پہچانا نہ حقیقی حسنات کے منبع تک رسائی پائی بدظنی کی وجہ سے شقاوت کی حد ہو گئی مسیح وقت نے سچ ہی تو فرمایا ہے۔

"بدظنی کا انجام جہنم ہے بدظنی ویران کرنے والی گھروں کی اور تفرقہ ڈالنے والی دلوں کی ہے"

بعض وہ ہیں جن کی آنکھوں میں کسی حاذق حکیم نے معرفت کی سلائی لگائی تو انہوں نے حقیقی حسنات کے چشمہ کا نظارہ کیا۔ اس کے مصفا اور صحت بخش پانی پر اطلاع پائی مگر کما حقہ نہ اس کے استعمال کا علم حاصل کیا اور نہ تجربہ پر پرکھا مکمل اور پائیدار صحت سے محروم رہے صحت و بیماری کا توازن زیر و زبر ہوتا رہا کبھی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوا تو کبھی گناہ غالب آ گئے۔ اگر قسمت نے یاوری کی تو موت کے وقت نیکیوں کا پلڑا جھکا اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے وارث بنے ورنہ سزا دگنا ہوں کی وجہ سے عذاب جہنم کا مزہ چکھنا پڑا۔

مگر کتنی ہی خوش قسمت ہے وہ گروہ جس نے کہا ربنا اللہ اور پھر اس پر مضبوطی سے قائم ہو گیا۔ دُنیا و مافیہا ہر چیز انہیں ہیچ نظر آنے لگی اور شرک سے بکلی پاک ہو گئے۔ سچے موحد بن کر اس ذات باری کے آستانہ پر آ گرے نہ اپنی طاقتوں اور کوششوں پر بھروسہ کیا نہ مال و اولاد میں نفع جانا۔ بلکہ ہر فیض کا منبع اپنے مولائے حقیقی کو ٹھہرایا۔ دین کو دنیا پر حقیقی معنوں میں مقدم کیا تجارت نے انہیں ذکر الٰہی سے نہ روکا۔ (لا تلھیھم تجارة و لا بیع عن ذکر اللہ) اور نہ مال و اولاد کا فتنہ انہیں انفاق فی سبیل اللہ سے روک سکا وہ ہر آن آگے ہی آگے بڑھتے گئے نہ تھکے اور نہ ہارے بلکہ ان کا شوق لقاء بار بڑھتا ہی گیا۔ یہی تو وہ ہیں جن کے لئے تمام نعماء پیدا کی گئی ہیں جن کو فرشتے سلام کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔

الا تخافوا ولا تحزنوا
وابشروا بالجنة التی
کنتم توعدون
نحن اولیاءکم فی الحیاة
الدنیا وفی الاخرة ولکم
فیھا ما تشتھی انفسکم
ولکم فیھا ما تدعون نزلا
من غفور رحیم۔

کہ نہ تو مستقبل کے بارہ میں خوف کھاؤ اور نہ ماضی پر غمگین ہو۔ ہم تمہیں موعودہ جنت کی خوشخبری دیتے ہیں دنیا و آخرت میں ہم تمہارے دوست ہیں اور جو بھی تم چاہو یا خواہش کرو تمہارے لئے حاضر ہے یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے حسنات کے حقیقی منبع کو پالیا۔ رضی اللہ عنھم و رضوا عنہ کا خطاب پایا۔ اللہ تعالیٰ ان سے اور وہ اس سے راضی ہو گئے ان کی نمازیں ان کی قربانیاں، ان کا کھانا ان کا پینا، ان کا اٹھنا اور بیٹھنا ان کا جینا اور مرنا غرضیکہ ان کا ہر کام رضاء الٰہی کے حصول کے لئے ہو گیا۔ ان کا بہشت ان کا خدا ٹھہرا۔ انہیں تمام لذات اپنے پیارے اللہ کے حسین جلوے میں نظر آئیں وہ اس کے ہو گئے اور وہ ان کا ہو گیا فرق دوئی جاتا رہا۔

من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی۔ تاکس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری کے مصداق بن گئے۔ آخر

یاایتھا النفس المطمئنة
ارجعی الی ربك راضیة
مرضیة فادخلی فی عبادی
وادخلی جنتی

کے فرمان کے مطابق نفس کے ساتھ اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے اور اس کے برگزیدہ اور محبوب بندوں کے ر[illegible] اور اس کی جنتوں کے وارث بن گئے۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں جن کو اس نے محض اپنے فضل و کرم سے اپنے پیارے موعود مسیح کو پہچاننے کی توفیق دی ہے اپنے ایسے ہی بندوں میں شامل کر لے دنیاوی ظلمتوں کے تمام پردے ہماری آنکھوں سے دور کر دے۔ ہر گناہ سے محفوظ رکھے۔ حقائق کو پہچاننے والی تیز نظر ہمیں عطا فرمائے ہماری کمزوریوں اور سستیوں کو دور فرمائے ہر ابتلا میں ہمیں ثابت قدمی عطا فرمائے اور اپنی ہر نعمت سے ہمیں نوازے اے اللہ اے ہمارے پیارے اللہ تو ہی ہمارا حقیقی رب ہے تیرے آستانہ کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں۔ ہم عاجزوں کو اپنی پناہ میں لے لے ہماری عاجزانہ دعاؤں کو سن لے۔ ہماری تقصیروں کو معاف فرما ہمیں اپنی مغفرت کی چادر میں لے لے اور ہم پر اپنی نعمتوں کے دروازے کھول کر ہمیں اپنے شکر گزار بندے بنا لے۔ آمین۔

اجرام فلکی میں آثار حیات بقیہ صـــ۳

لیکن عیسائی محض اس وجہ سے دوسرے سیاروں میں حیات کے پائے جانے سے منکر ہیں کہ اس صورت میں انہیں ماننا ہوگا کہ یسوع مسیح کو ہر ستارہ اور ہر آسمان میں صلیب پر مارا گیا تاکہ کفارہ عالمگیر ہو جائے پوپ Pius XII نے اس اہم سوال پر اظہار خیال کرتے ہوئے اعلان فرمایا کہ دوسرے ستاروں میں انسان کچھ اس طرح فضل خدا کے سایہ میں رہتے ہوں کہ انہیں خدا کے بیٹے کے ذریعہ نجات پانے کی ضرورت نہ ہو۔"

(باقی)

درخواست دعا

میرے بھائی عبدالرحیم صاحب چند دنوں سے [illegible] کی بیماری سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا کرے۔ آمین

(عبدالرشید بسر شیر رود ضلع لائل پور)

۲۔ میری والدہ گلے کی بیماری کے باعث عرصہ سے بیمار ہیں کچھ دنوں سے طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت اور کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد ظفر خان سہیل حلقہ دارالذکر۔ لاہور)

تربیتی پروگرام جماعت احمدیہ سکھر

جماعت احمدیہ سکھر نے [illegible] تربیتی پروگرام مورخہ [illegible] بروز اتوار منعقد کیا۔

۳۱ انصار خدام اور اطفال سکھر سے تین میل دور ایک نہر کے کنارے صبح ۹ بجے جمع ہوئے اکثر سائیکلوں پر سوار ہو کر گئے شیشم کے گھنے سایہ میں پہلے نصف گھنٹہ ۱۱ اطفال سے قرآن کریم کی کوئی سورۃ یا سورۃ البقرہ کی پہلی سترہ آیات سنی گئیں کچھ وقت باہم گفتگو اور ایمان افروز واقعات سننے سنانے میں صرف کیا گیا۔ پھر ایک قرآنی دعا اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت الٰہی کے حصول کی ایک دعا اجتماعی طور پر مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب امیر علاقہ نے کہلوائی۔ اس کے بعد کچھ وقت تک احباب نہانے میں مصروف رہے پھر کھانا کھایا گیا۔

ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد زیر صدارت مکرم امیر صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم محمد اسلم صاحب ظفر قائد خدام الاحمدیہ نے حضرت مصلح موعود کے احسانات کے موضوع پر مضمون پڑھا۔ مکرم شیخ عبدالماجد صاحب ایم اے نے قربانیوں اور اصلاح نفس کی طرف توجہ دلائی امیر صاحب نے اصلاح نفس اور خدمت دین کے موضوع پر خطاب فرمایا اس پروگرام میں اطفال۔ خدام اور انصار نے بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔

(قریشی حنیف احمد سکھر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری ہے ماہ اپریل ختم ہو چکا ہے۔ قائدین توجہ فرمائیں اور اپنی مجلس کی رپورٹ کارگزاری جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں۔ ہمیں آپ کی رپورٹ کا شدت سے انتظار ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم علی محمد صاحب محلہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم بشیر محمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۱۰۷/۱۳ واقع محلہ دارالیمن مشترکہ طور پر بشیر محمد صاحب مرحوم و خدا بخش صاحب اور مستری اللہ رکھا صاحب کے نام الاٹ ہے۔ پلاٹ مذکورہ بالا میں مرحوم کا حصہ ۱/۳ ہے۔ پلاٹ ۱۰۷/۱۳ واقع محلہ دارالیمن میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ میرے نام منتقل ہونے پر کسی وارث وغیرہ کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے (ناظم دارالقضاء)

اور علاج مریض تفصیلی علامات مرض لکھ کر مشورہ مفت حاصل کریں
ہر مرض کا سستا اور کامیاب علاج بذریعہ ڈاک بھی کیا جاتا ہے
مشورہ کے لئے: ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایس اے رحمان (آر۔ ایم۔ پی)
جوابی خط لکھیں **شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال** رحمت بازار ربوہ

اشتہار نیلام محکمہ جنگلات

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ عصمت پارک کا رقبہ مورخہ ۱۸-۵-۷۳ صبح ۹ بجے ڈویژنل دفتر جوہر آباد اور چک ۲۸ و ۲۹ ایم بی کا رقبہ مورخہ ۱۹-۵-۷۳ صبح ۹ بجے بمقام دفتر قائد آباد برائے عارضی کاشت نیلام ہوگا۔ کامیاب بولی دہندہ سے تمام رقم کا دس فیصدی بطور زر بیعانہ موقع پر وصول کیا جائے گا۔ لاٹ وار اور مزید تفصیلات دفتر زیر دستخطی سے کسی دن اوقات کار میں معلوم کی جا سکتی ہیں۔

ڈویژنل فارسٹ آفیسر
شاہ پور فارسٹ ڈویژن جوہر آباد

IPL 1414

درخواستِ دعا

۱۔ عزیزم برادرم الحاج مسعود احمد صاحب رشید ابن حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی معذور ٹانگ کا اپریشن ہوا تھا ۱۲ کو ٹانکے کھل گئے ہیں مگر درد سے بے چینی اور گھبراہٹ میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔
(حکیم حفیظ احمد سنوری)

۲۔ مکرم عبدالحمید صاحب جنجوعہ ڈپلیر آف ریلوے حبیب آباد بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں کمزوری بہت ہے احباب سے ان کی صحت کاملہ اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے
(شیخ عبدالماجد ایم اے حبیب آباد)

ہر گھر کی ضرورت ہے تریاق سلیمانی
اللہ کی نعمت ہے تریاق سلیمانی

تریاقِ سلیمانی

سب سے مزیدار اور فائدہ بخش ہے چھوٹے بڑے شوق سے کھاتے ہیں پیٹ کی تکلیف میں تریاق سلیمانی کھائیے بدہضمی سے نجات پائیے
المنار دواخانہ سرگودھا

اکسیر معدہ

ہر گھر کی لازمی ضرورت
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ
کی تیار کردہ
ہاضمہ کی بہترین پھکی
پیٹ درد، نفخ، اپھارہ کے لئے بہت مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں روپیہ جمع کرانے کے

۳ اہم فائدے

۶½ فیصد عام حساب پر

۸ فیصد تک میعادی حساب پر

- منافع تمام بینکوں سے زیادہ
- تمام منافع پر ٹیکس معاف

پوسٹ آفس سیونگ بینک

بچت کیجئے

جاری کردہ: سینٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز، اسلام آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم سید میر داؤد احمد صاحب کی المناک رحلت پر

تعزیتی قرار دادیں

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

ہم طلباء اور اساتذہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ محترم سید میر داؤد احمد صاحب کی وفات حسرت آیات پر انتہائی رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بے لوث خدمت کرنے کی لمبے عرصے تک نہایت احسن رنگ میں توفیق عطا فرمائی۔ آپ تعلیم الاسلام کالج کے پہلے گریجویٹ تھے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم ومغفور کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

محترم میر صاحب کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے (اللہ تعالیٰ) سے دعا ہے کہ وہ اسے اپنے خاص فضل وکرم سے پورا فرمائے۔ ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اور محترم میر صاحب مرحوم ومغفور کے اہل وعیال برادران وہمشیرگان اور تمام افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

(اساتذہ وطلباء تعلیم الاسلام کالج)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

طلباء وسٹاف تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا یہ غیر معمولی اجلاس محترم سید میر داؤد احمد صاحب کی المناک وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتا ہے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

محترم میر صاحب ایک اعلیٰ منتظم انتہائی نیک نفس منکسر المزاج غریبوں کے ہمدرد، سلسلہ کے بے لوث خادم اور بے شمار خوبیوں سے متصف تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک لمبے عرصے تک انتہائی کامیابی کے ساتھ مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق بخشی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضلوں کی ردا سے آپ کو ڈھانپ لے جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں داخل کرے اور فرشتے کلام الٰہی کے ان الفاظ کے ساتھ آپ کا استقبال کریں۔

یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ
فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی۔

(سٹاف وطلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

اساتذہ وطالبات نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ سلسلہ کے قابل فخر خادم دین فدائیت کے پیکر عظیم محترم سید میر داؤد احمد صاحب کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتی ہیں اور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

محترم سید داؤد احمد صاحب قابل فخر باپ کے قابل فخر فرزند ہونے کی حیثیت سے جماعت احمدیہ کے ان خوش نصیب نوجوانوں میں سے تھے جن کے کندھوں پر چھوٹی عمر میں ہی اہم اور عظیم الشان کاموں کا بوجھ ڈالا گیا اور آپ اللہ تعالیٰ کی نصرت وتائید سے اپنی غیر معمولی خداداد صلاحیتوں خوبیوں اور اوصاف کے بل پر ان اہم اور عظیم الشان کاموں کو احسن طور پر نبھایا۔ آپ ہمیشہ خدمت دین پر کمربستہ نیکی کو سنوار کر کرنے والے اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرنے والے قافلوں کے سالار نیک اطوار اور تقویٰ شعار تھے۔

بلاشبہ ایسی جامع الصفات ہستی کی رحلت ایک عظیم قومی سانحہ اور جماعتی نقصان ہے۔

ہم اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور دیگر تمام افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خاندان حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اظہار تعزیت کرتی ہیں اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(ہیڈ مسٹریس)

ممبران مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس کارپرداز کے لئے ۷۴-۱۹۷۳ء کے لئے مندرجہ ذیل احباب کا بطور اراکین تقرر منظور فرمایا ہے

۱۔ محترم مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد وتعلیم القرآن ۔ صدر مجلس کارپرداز
۲۔ ،، صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ — ممبر مجلس کارپرداز
۳۔ ،، مولوی عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد — ،،
۴۔ ،، مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی وکیل التعلیم — ،،
۵۔ ،، مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر سیکرٹری نصرت جہاں — ،،
۶۔ خاکسار سید مسعود مبارک شاہ۔ — سیکرٹری مجلس کارپرداز۔

سید مسعود مبارک شاہ
سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

منظوری انتخاب صدر ونائب صدر موصیان جماعتہائے احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے مندرجہ ذیل جماعتوں کے صدر ونائب صدر مجلس موصیان کی منظوری تا ۷۴/۵/۳۰ عطا فرمائی ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ صدر موصیان سیکرٹری وصایا بھی ہو گا۔

نام جماعت	نام منتخب شدہ صدر موصیان	وصیت نمبر	نائب صدر موصیان	نمبر وصیت
۱۔ منڈی مریدکے	مکرم منشی نذیر حسین صاحب	۱۸۸۹۷		
۲۔ چک ۶۹ گھسیٹ پور	،، قریشی محمد خورشید احمد صاحب	۱۳۰۸۲		
۳۔ حلقہ کینال پارک لاہور	،، میاں غلام محمد صاحب	۱۵۳۹۸		
۴۔ رحمان پورہ لاہور	،، ملک عبدالقادر صاحب	۱۷۲۵۴		
۵۔ [illegible]	،، میاں نثار احمد صاحب	۱۷۳۷۳		
۶۔ باب الابواب ربوہ			محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ	۴۹۶۲
۷۔ غلہ منڈی ،،			،، امۃ الحفیظ صاحبہ	۶۳۸۵
۸۔ حلقہ دارالبرکات ،،			،، سردار بیگم صاحبہ	۶۱۰۸
۹۔ محلہ دارالرحمت وسطی ،،			،، سکینہ سیفی صاحبہ	۶۸۸۲
۱۰۔ اگوکی	،، خواجہ عبدالقیوم صاحب خالد	۵۲۲۰		

مرزا منصور احمد
ناظر اعلیٰ

درخواست دعا

میری خالہ جان (اہلیہ ڈاکٹر مظہر علی خان صاحب مرحوم) نیروبی افریقہ میں سخت بیمار ہیں ان کی کامل وعاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے

نیز میری انہی خالہ کے بیٹے میر عبدالواحد صاحب ایس پی ڈھاکہ میں اپنے سات بیٹوں کے ساتھ قید ہیں۔ ان کی جلد رہائی کے لئے بھی دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

رضیہ اقبال دارالرحمت غربی ربوہ

اعلان نکاح

میرے چھوٹے بھائی ملک کلیم اللہ خان صاحب گوجرانوالہ ابن محترم ملک نصراللہ خان صاحب مرحوم کا نکاح ۲۹ مارچ ۷۳ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نصرت جہاں صاحبہ بنت ملک محمد صدیق صاحب ہیڈ ماسٹر کے ساتھ بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے خیر وبرکت کا موجب بنائے آمین (ملک حمید اللہ خان ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴